سوال

(8) بازار میں تسبیح پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تسبیح کا پڑھنا بازار میں اور دوکان وغیرہ مواضع پر پڑھنا جائز ہے یا نہیں ۔ بینوا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحکم آیت [1] : لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ بازار میں اور دکان وغیرہ مواضع پر تسبیح و تہلیل و تمہید و ذکر اللہ جائز ہے ۔ بشرط یہ کہ ریا سے خالی ہو اور اظہار و صلاح و تقوے کی غرض سے نہ ہو اور مکر و فریب کے لیے ہاتھ میں تسبیح لیے پھرنا اور بازار میں اور دکان وغیرہ مجمع عام میں بیٹھ کر سبحہ گردانی کرنا سخت ممنوع و ناجائز ہے ۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم ۔ (سید محمد نذیر حسین)

ہوالموفق :۔

اذکار اور جملہ عبادات کے لیے اخلاص اور نیت نیک نہایت ضروری ہے ۔ ریائی ذکر اور مکر و فریب کی عبادت محنت برباد گناہ لازم کی مصدق ہے ۔ نیت کا حال تو خدا کو معلوم مگر دکان وغیرہ مناظر عامہ پر بیٹھ کر تسبیح پڑھنا اور اور بازاروں میں سبحہ گردانی کرتے پھرنا بظاہر ریا سے خالی نہیں ۔ ریا کار مکار کی تسبیح گردانی کے متعلق کسی کیا خوب کہا ہے ۔

سبحہ وردرست تو ہمی گوید

دل بگردان مرا چہ گردانی

ہاں یہ بھی واضح رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس تسبیح مروجہ کا وجود نہیں تھا ۔ علامہ قاری مرقاۃ شرح مشکواۃ میں لکھتے ہیں تحت حدیث :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا) [2]

(کتبہ محمد عبدالرحمان للمبارکفوری عفا اللہ عنہ)

---

[1] ۔ وہ ایسے آدمی ہیں کہ ان کو خرید و فروخت خدا کی یاد سے نہیں روک سکتی ۔

[2]۔ جو آدمی اچھی طرح وضو کر کے جمعہ کے لیے آئے اور خطبہ خاموشی سے سنے اس کے گناہ پچھلے جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک دو تین دن کے زائد گناہ بھی بخشے جاتے ہیں اور جس نے کنکری کو چھوا اس نے لغو کیا کنکری کو ہاتھ لگانے سے مرد سجدہ کے لیے زمین کو برابر کرنا ہے اور بعض نے اس کا مطلب تسبیح پھیرنا لیا ہے۔ چونکہ یہ موجودہ تسبیح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نہ تھی لوگ کنکریوں پر ہی تسبیح پڑھا کرتے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد 2،کتاب الاذکار والدعوات والقراءۃ: صفحہ 12

محدث فتویٰ